



سوال

(71) طہارت کے بغیر پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کر کے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے (نماز) فجر کے لئے وضو کیا، نماز پڑھی اور جرابیں پہننا بھول گیا اور نماز کے بعد سو گیا، پھر اپنے کام پر جانے کے لئے بیدار ہوا اور طہارت کے بغیر ہی جرابیں پہن لیں اور جب ظہر کا وقت ہوا تو وضو کرتے ہوئے میں نے جرابوں پر مسح کر لیا اور نماز پڑھ لی، اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں بھی جرابوں پر مسح کر کے پڑھ لیں کیونکہ میں یہ سمجھتا رہا کہ میں نے جرابوں کو بحالت طہارت پہنا ہے۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے بعد مجھے یاد آیا کہ میں نے جرابوں کو وضو کر کے نہیں پہنا تھا تو سوال یہ ہے کہ ان چار نمازوں کا کیا حکم ہے کیا یہ صحیح ہیں یا نہیں جب کہ میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص موزوں یا جرابوں کو حالت غیر طہارت میں پہنے اور ان پر مسح کر کے بھول کر نماز پڑھ لے تو اس کی نماز باطل ہے لہذا اس طرح مسح کر کے وہ جتنی نمازیں پڑھے، اسے دوہرا نماز پڑھیں گی کیونکہ مسح کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ جرابوں کو طہارت کی حالت میں پہنا جائے اور اس پر اہل علم کا اجماع ہے کہ جس شخص نے غیر طہر حالت میں پہنی ہوئی جرابوں پر مسح کر کے نماز پڑھ لی وہ ایسے ہے جیسے اس نے طہارت کے بغیر نماز پڑھ لی ہو اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”طہارت کے بغیر نماز اور مال خیانت سے صدقہ قبول نہیں ہوتا“

(صحیح مسلم بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ)

صحیحین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ”تم میں سے جب کوئی بے وضو ہو جائے تو اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وہ وضو نہ کر لے۔“ اسی طرح صحیحین میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ”وہ ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ حاجت کے لئے تشریف لے گئے، پھر وہاں تشریف لائے اور وضو فرمایا، مغیرہ وضو کر رہے تھے، جب آپ نے سر کا مسح فرمایا تو مغیرہ

رضی اللہ عنہ جھکے تاکہ آپ کے موزے اتار دیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ انہیں پھوڑ دو میں نے انہیں حالت طہارت میں پہنا ہے، تو آپ ﷺ نے ان پر مسح فرمایا۔“ (اس باب میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔)

ان احادیث کی روشنی میں آپ کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ آپ کے لئے ان چاروں نمازوں یعنی ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کا دوبارہ پڑھنا فرض ہے اور بھولنے کی وجہ سے کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :



رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا (البقرة ۲/۲۸۶)

”اے پروردگار! ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کھنؤ۔“

صحیح حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے کہ ”میں نے ایسا کیا“ یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی اس دعا کو قبول فرمایا ہے کہ وہ بھول یا چوک کی صورت میں مواخذہ نہیں فرمائے گا۔ الحمد للہ والشکر علی ذلک۔

[فتاویٰ ابن باز](#)